



UK Health
Security
Agency

گھر پر قیام کریں: ممکنہ یا تصدیق شدہ کورونا وائرس (کوویڈ-19) کے انفیکشن والے گھرانوں کے لئے گائڈنس

یہ رہنمائی کس کے لئے ہے

اہم ہے کہ ہم زندگیاں بچانے اور این ایچ ایس کی حفاظت کرنے کے لیے
کمیونٹی میں کورونا وائرس (کوویڈ-19) کی انفیکشن کے پھیلاؤ کو کم کریں۔

یہ رہنمائی اُن لوگوں کے لیے ہے:

- جن میں [علامات](#) ہوں جو کہ ممکنہ طور پر کوویڈ-19 کی وجہ سے ہوں اُن
لوگوں سمیت جو کہ ٹیسٹ کروانے کے منتظر ہیں
- جن افراد کا کوویڈ-19 کے ٹیسٹ کا مثبت نتیجہ ملا ہے (چاہے اُن میں
علامات ہیں یا نہیں)
- کوئی بھی فرد جو ایسے گھر میں رہتا ہو جس میں کسی کو کوویڈ-19
کی علامات ہوں یا جس کا کوویڈ-19 کے ٹیسٹ کا رزلٹ مثبت آیا ہو

اس گائڈنس میں گھرانے یعنی ہاؤس ہولڈ کا مطلب ہے:

- اکیلا رہنے والا کوئی فرد

- لوگوں کا ایک گروہ جو ایک ہی پتے پر رہتے ہوں (وہ آپس میں رشتے دار ہوں یا نہ ہوں) اور جو پکانے کی سہولیات، باتھ رومز یا ٹوائلٹس اور/یا لیونگ ایریا کو مشترکہ طور پر استعمال کرتے ہوں۔ اس میں بورڈنگ اسکولوں یا ہالز برائے اقامت میں رہنے والے طلباء و طالبات بھی ہو سکتے ہیں جو ایسی جگہیں مشترکہ طور پر استعمال کرتے ہوں
- ایسے افراد کا ایک گروہ جو خانہ بدوش زندگی گزارتے ہیں مثال کے طور پر وہ لوگ جو ٹریولر سائٹس یعنی ٹریولرز کے لیے مخصوص جگہوں، گاڑیوں یا نہری کشتیوں پر رہتے ہیں۔

علیحدہ گائڈنس پر عمل کریں اگر آپ فی الوقت کسی اسے فرد کے ساتھ ایک ہی گھرانے میں نہیں رہتے جس کا کوویڈ-19 کا رزلٹ مثبت آیا تھا لیکن کسی اسے فرد کے ساتھ قریبی رابطہ ہوا تھا جس کا رزلٹ مثبت آیا تھا پر عمل پیرا ہوں۔ اگر آپ یوکے میں کسی سرونٹی ملک سے آئے ہیں تو ہو سکتا ہے کہ آپ کو سلف-آئسولٹ کرنے یعنی خود ساختہ تنہائی میں جانے کی ضرورت پڑے۔

اس گائڈنس کا اطلاق انگلینڈ پر ہوتا ہے۔

علامات

کوویڈ-19 کی سب سے اہم علامات مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کا حال ہی میں ظاہر ہونا ہے:

- نئی مسلسل کھانسی
- تیز بخار
- معمول کی سونگھنے اور چکھنے کی حس میں تبدیلی یا ان کا خاتمہ (ایناسمیہ)۔

زیادہ تر لوگوں کے لئے کرونا وائرس کوویڈ-19 ایک ہلکی سی بیماری ہوگی۔ تاہم، اگر آپ میں مندرجہ بالا علامات میں سے کوئی علامت ہے، چاہے آپ کی علامات معمولی ہی کیوں نہ ہوں، تو آپ گھر میں رہیں اور ٹیسٹ کروانے کا بندوبست کریں۔

کئی ایک اور بھی علامات ہیں جو کوویڈ-19 کے ساتھ منسلک ہیں۔ ان دیگر علامات کی کوئی اور وجوہات بھی ہو سکتی ہیں اور کوویڈ-19 کا ٹیسٹ کروانے کی واحد وجہ نہیں ہو سکتیں۔ اگر آپ اپنی علامات کے بارے میں متفکر ہوں تو طبی مشورہ حاصل کریں۔

اگر آپ کو کوویڈ-19 کی ایک یا زیادہ خوراکیں مل گئی ہوں اور کوویڈ-19 کی علامات ہوں یا ٹیسٹ کا مثبت نتیجہ موصول ہوا ہو تو بھی آپ کو اس گائڈنس پر عمل کرنا چاہیے اور سیلف-انسولیٹ کرنا چاہیے۔ یہ اس لیے ہے کیونکہ یہ اب بھی ممکن ہے کہ آپ کو کوویڈ-19 ہو جائے اور آپ اسے دوسروں میں منتقل کر دیں چاہے آپ کو حفاظتی ٹیکے لگ ہی کیوں نہ چکے ہوں۔

بنیادی پیغامات

کوویڈ-19 کی [علامات](#) یا ٹیسٹ کا مثبت رزلٹ آنے والے لوگوں کو گھر پر رہنا چاہیے اور فوری طور پر خود ساختہ تنہائی اختیار کرنی چاہیے۔ اگر آپ میں کوویڈ-19 کی علامات ہوں تو آپ کو جتنا جلد ممکن ہو سکے پی سی آر ٹیسٹ کروانے کا انتظام کرنا چاہیے۔ اگر آپ کو کوویڈ-19 کی ایک یا زیادہ خوراکیں مل بھی چکی ہوں تو بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔

اگر آپ ایسے گھر میں رہتے ہوں جس میں کوئی ایسا فرد رہتا ہو جس میں کوویڈ-19 کی علامات ہوں تو آپ کو گھر پر رہنا چاہیے اور سیلف-انسولیٹ کرنا چاہیے۔ 16 اگست سے اگر آپ کو مکمل حفاظتی ٹیکے لگ چکے ہیں یا آپ کی عمر 18 سال اور 6 ماہ سے کم ہے تو [آپ کوویڈ-19 کے ٹیسٹ کا مثبت رزلٹ آنے والے کسی فرد کا کونٹیکٹ یعنی رابطہ میں تو آپ سیلف-انسولیٹ کرنے کے قانونی طور پر پابند نہیں ہیں](#)۔

این ایچ ایس ٹیسٹ اینڈ ٹریس کی جانب سے نوٹس موصول ہونے کے بعد اگر آپ سیلف-انسولیٹ نہ کریں تو آپ کو جرمانہ ہو سکتا ہے^[1]۔ اگر آپ کو گھر پر رہنے اور سیلف-انسولیٹ کرنے کا پابند کیا جائے یا آپ کسی ایسے بچے کے والدین یا سرپرست ہوں جسے سیلف-انسولیٹ کرنے کے لیے کہا گیا ہو تو ممکن ہے کہ آپ [این ایچ ایس ٹیسٹ اینڈ ٹریس کی سپورٹ](#) پر [منٹ سکیم](#) کی جانب سے £500 کی ایک بار ملنے والی رقم کے لیے اہل ہوں۔

کوویڈ-19 کے لیے ٹیسٹس

یہ دیکھنے کے لیے کہ کسی کو کوویڈ-19 تو نہیں ہے، فی الحال 2 طرح کے ٹیسٹ استعمال کیے جا رہے ہیں:

- پولیمر چین ری ایکشن (پی سی آر) ٹیسٹس

¹ اس گائڈنس کے مقاصد کے لیے اس میں شامل ہیں ٹیسٹ اور ٹریسرز/کال بندلرز، این ایچ ایس کے ساتھ کام کرنے والے مقامی اتھارٹی کے کونٹیکٹ ٹریسرز، پبلک ہیلتھ انگلینڈ کی ہیلتھ پروٹیکشن ٹیمز اور این ایچ ایس کا (ہیلتھ کیئر والے کونٹیکٹس کے لیے) عملہ

• لیٹرل فلو ڈیوائس اینٹیجن (LFD) ٹیسٹس - جو ریپڈ لیٹرل فلو ٹیسٹس کے نام سے بھی موسوم ہے۔

پی سی آر ٹیسٹس جو کسی وائرس کے آر این اے کو پکڑتا ہے (ربینو کیولک ایسڈ، جو کہ کسی جینیاتی مواد) ہے۔ پی سی آر کوویڈ-19 کے سب سے زیادہ قابل اعتبار ٹیسٹس ہیں۔ نتائج ملنے میں کچھ وقت لگتا ہے کیونکہ یہ عام طور پر کسی لیبارٹری میں تیار کیے جاتے ہیں۔ گر آپ میں کوویڈ-19 کی علامات ہوں تو آپ کو [پی سی آر ٹیسٹ کروانے کا انتظام کرنا چاہیے](#)۔

وہ لوگ جو کسی ایسے گھر میں رہتے ہیں جس میں کوویڈ-19 کا مریض رہتا ہو وہ بھی پی سی آر ٹیسٹ کروا سکتے ہیں، کیونکہ ان میں انفیکشن ہونے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے بھلے ان میں علامات نہ بھی ہوں۔

ایل ایف ڈی ٹیسٹ کورونا وائرس میں پروٹین پکڑتے ہیں اور یہ حمل کے ٹیسٹ کے طریقے سے عمل کرتے ہیں۔ یہ آسان ہیں اور جلدی سے استعمال میں لائے جا سکتے ہیں۔ تمام حالات میں ایل ایف ڈی ٹیسٹ اتنے درست نہیں ہیں جتنے پی سی آر ٹیسٹ ہیں لیکن کورونا وائرس کے اونچے درجے والے اتنے ہی لوگوں کو پکڑ سکتے ہیں جتنے کہ پی سی آر ٹیسٹس پکڑتے ہیں۔ یہ عموماً ان لوگوں کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں جن میں کوویڈ-19 کی علامات نہیں ہوتیں۔

انگلینڈ میں وہ لوگ جنہیں کوویڈ-19 کی علامات نہ ہوں وہ ایل ایف ڈی ٹیسٹس استعمال کرتے ہوئے ٹیسٹوں میں باقاعدگی سے شرکت کر سکتے ہیں۔ بہت سے لوگ سکول یا دفتر کے ایل ایف ڈی ٹیسٹنگ پروگرام کے حصے کے طور پر پہلے ہی اس میں حصہ لے رہے ہیں۔ ان تمام پروگراموں کو 'ایسمپٹومیٹک ٹیسٹنگ پروگرام' کہا جاتا ہے اور یہ دوسروں میں انفیکشن پھیلنے میں کمی لانے میں مدد کر سکتے ہیں۔

اگر آپ نے کوویڈ-19 کی ایک یا زیادہ خوراکیں حاصل کر لی ہوں تو

اگر آپ کو کوویڈ-19 کے حفاظتی ٹیکے لگ چکے ہیں تو آپ کو کوویڈ-19 ہونے، اور اگر آپ کو یہ ہو بھی جائے، تو شدید علیل ہونے کا امکان کم ہی ہوتا ہے۔ آپ کا دوسروں میں کوویڈ-19 پھیلانے کا امکان بھی کم ہی ہے، لیکن ایسا ہونا اب بھی ممکن ہے۔

اگر آپ میں کوویڈ-19 کی [علامات](#) ہوں یا ٹیسٹ کا مثبت نتیجہ موصول ہوا ہو تو اگر آپ نے کوویڈ-19 کی ایک یا زیادہ خوراکیں حاصل کر بھی لی ہوں تو

بھی آپ کو اس گائڈنس پر عمل کرنا چاہیے اور سیلف-آئسولیٹ کرنا چاہیے۔ اس سے انفیکشن پھیلنے کا خطرہ کم ہو جائے گا اور دوسرے لوگوں کو تحفظ فراہم کرنے میں مدد ملے گی۔

16 اگست سے اگر آپ کسی ایسے شخص کا رابطہ ہوں جسے کوویڈ-19 ہوا ہو اور آپ کو مکمل حفاظتی ٹیکے لگ چکے ہوں یا آپ کی عمر 18 سال 6 ماہ سے کم ہو تو آپ پر سیلف-آئسولیٹ کرنے کی شرط عائد نہیں ہوتی۔ [گھرانے کے وہ رابطے جن پر سیلف-آئسولیٹ کرنے کی شرط نہیں والے](#) سیکشن میں مزید معلومات تلاش کریں۔

اگر آپ میں کوویڈ-19 کی علامات ہیں یا آپ کو کوویڈ-19 کے ٹیسٹ کا مثبت رزلٹ ملا ہے

گھر پر رہیں اور سیلف-آئسولیٹ کریں

اگر آپ میں کوویڈ-19 کی علامات ظاہر ہو جائیں تو گھر پر رہیں اور سیلف-آئسولیٹ کریں۔ اگر آپ کے ٹیسٹ کا رزلٹ مثبت ملا ہے لیکن [علامات](#) نہیں ہیں تو جیسے ہی آپ کو نتیجہ ملے گھر پر رہیں اور سیلف-آئسولیٹ کریں۔

آپ کے گھرانے کو بھی آئسولیٹ کرنا ہوگا۔ [آپ کے گھرانے کے دوسرے افراد کو کیا کرنا چاہیے](#) کے بارے میں مزید معلومات کے لیے مندرجہ ذیل سیکشن ملاحظہ کریں۔

اگر آپ پہلے ہی نہ کر چکے ہوں تو [پی سی آر ٹیسٹ کروانے کا آن لائن بندوبست کریں](#) یا بذریعہ فون 119 پر کال کر کے۔ جس دوران آپ ہوم ٹیسٹ کٹ یا ٹیسٹ سائٹ اپائنٹمنٹ کے منتظر ہوں اس دوران گھر میں ہی رہیں۔ آپ چند ایک مخصوص حالات میں گھر سے باہر جا سکتے ہیں لیکن کام، سکول یا عوامی مقامات پر مت جائیں اور پبلک ٹرانسپورٹ یا ٹیکسی استعمال نہ کریں۔ ان حالات کے بارے میں پڑھیں جب [آپ گھر سے باہر نکل سکتے ہیں](#)۔

اگر آپ کو کسی ٹیسٹ سائٹ یعنی ٹیسٹ کرنے والے مقام تک جانے کی ضرورت درپیش ہو، تو فیس ماسک پہنیں، ان لوگوں سے کم از کم 2 میٹر دور رہیں جن کے ساتھ آپ نہیں رہتے، اور اس کے فوراً بعد واپس لوٹ آئیں۔

اگر آپ کو این ایچ ایس ٹیسٹ اینڈ ٹریس کی جانب سے مثبت رزلٹ کے بارے میں مطلع کیا گیا ہو تو آپ کو آئسولیشن یعنی تنہائی کا مکمل دورانیہ پورا کرنا پڑے گا، ماسوا چند مخصوص حالات کے جہاں [ایک منفی پی سی آر ٹیسٹ کے بعد ایک معاونت شدہ یعنی اسسٹڈ ایل ایف ڈی ٹیسٹ کروایا گیا ہو](#)۔ آپ کی آئسولیشن کا دورانیہ آپ کی علامات شروع ہونے کے فوراً بعد، یا

اگر آپ میں کوئی علامات نہ ہوں تو ٹیسٹ کروانے کے فوری بعد شروع ہو جاتا ہے۔ آپ کے آئسولیشن والے دورانیے میں وہ دن شامل ہے جب علامات شروع ہوئی تھیں (یا اگر آپ میں علامات نہ ہوں تو وہ دن جب آپ کا ٹیسٹ لیا گیا تھا)، اور اگلے 10 مکمل دن۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر، مثلاً، آپ میں علامات مہینے کی 15 تاریخ کو ظاہر ہوئی تھیں (یا اگر علامات نہیں تھیں لیکن آپ کا پہلا کوویڈ-19 کا مثبت ٹیسٹ 15 تاریخ ہوا تھا)، تو آپ کا آئسولیشن کا دورانیہ 25 تاریخ کو 23:59 بجے ختم ہو گا۔

اگر آپ کو بذریعہ ٹیکسٹ، ای میل یا فون [این ایچ ایس ٹیسٹ اینڈ ٹریس](#) سروس کی ویب سائٹ پر لاگ آن کرنے کی درخواست موصول ہوئی ہو تو آپ کو یہ کرنا چاہیے۔ آپ سے پوچھا جائے گا کہ آپ کی علامات کب شروع ہوئی تھیں۔ آپ کو یہ معلومات فراہم کرنی چاہئیں کیونکہ یہ ان لوگوں کی نشاندہی کرنے کے لیے استعمال کی جائیں گی جن کو رابطہ بیماری کے دوران آپ سے ہوا تھا۔

آپ سے آپ کے حالیہ روابط کے بارے میں پوچھا جا سکتا ہے تاکہ انہیں پبلک ہیلتھ والوں کا مشورہ دیا جا سکے۔ انہیں آپ کی شناخت نہیں بتائی جائے گی۔ یہ انتہائی اہم امر ہے کہ آپ یہ معلومات فراہم کریں کیونکہ یہ آپ کے خاندان، دوستوں اور وسیع تر کمیونٹی کی حفاظت کرنے میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔

اگر آپ کی علامات ختم ہو گئی ہوں یا آپ کو صرف کھانسی ہو یا سونگھنے کی حس میں تبدیلی ہو جو کہ کئی ہفتوں تک رہ سکتی ہیں تو آپ 10 دن تک سیلف-آئسولیٹ کرنے کے بعد اسے ختم کر سکتے ہیں اور اپنے معمولات زندگی کو لوٹ سکتے ہیں۔ اگر 10 دن کے بعد بھی آپ کو تیز بخار ہو یا بصورتِ دیگر طبیعت خراب ہو تو گھر پر رہیں اور ڈاکٹر سے مشورہ طلب کریں۔

اگر آپ مثبت رزلٹ کی وجہ سے آئسولیٹ کر رہے ہوں لیکن آپ میں کوئی علامات نہ ہوں، اور آپ میں کوویڈ-19 کی علامات آپ کے آئسولیشن کے دورانیے کے دوران ظاہر ہو جائیں، تو 10 ایام کا نیا آئسولیشن کا دورانیہ شروع کردیں اور علامات کے ظہور کے دن سے لے کر 10 مکمل ایام تک آئسولیٹ کریں۔

اگر اپنی آئسولیشن کی پہلی مدت کے خاتمے کے بعد کسی بھی مقام پر آپ میں کوویڈ-19 کی علامات نمودار ہوتی ہیں تو آپ اور آپ کے گھروالوں کو دوبارہ اسی گائڈنس پر عمل کرنا ہوگا۔

کوویڈ-19 ہونے والے زیادہ تر لوگوں کو معمولی بیماری ہو گی۔ اگر آپ کی بیماری یا گھر کے کسی فرد کی بیماری بڑھ رہی ہے تو فوری طور پر طبی امداد حاصل کریں۔

اگر آپ میں علامات موجود ہیں تو آپ کو اپنے گھر کے دوسرے افراد سے جتنا زیادہ ممکن ہو سکے دور رہنا چاہئے بالخصوص اگر وہ [طبی طور پر انتہائی ولنریبل](#) ہوں تو۔ جہاں بھی ممکن ہو دوسروں کی موجودگی میں مشترکہ استعمال والی جگہوں جیسے کچن اور لیوننگ ایریا کے استعمال سے گریز کریں اور کھانا کھانے کے لئے واپس اپنے کمرے میں لے جائیں۔ گھر کے مشترکہ حصوں میں وقت گزارتے وقت اپنے گھر کے اندر [فیس](#) یا [ماسک](#) یا سرجیکل ماسک پہن کر رکھیں۔

ورزش بھی اپنے گھر، گارڈن یا باہر نجی جگہ کے اندر ہی کریں۔ اپنے گھر کے اندر [انفیکشن کا پھیلاؤ کم کرنے](#) کے لیے عمومی ہدایات پر عمل کریں۔

کچھ لوگوں کے لیے اپنے گھر کے دیگر افراد سے الگ کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔ اگر آپ بچوں کے ساتھ رہتے ہیں یا کیئر کی ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں تو یہ تمام کے تمام اقدامات ممکن نہیں ہوں گے، لیکن ان حالات میں اپنی پوری کوشش کرتے ہوئے اس گائڈنس پر عمل کرتے رہیں۔

وہ لوگ جو کسی ٹریولر سائٹ یعنی خانہ بدوشوں کے لیے مختص جگہ، کسی گاڑی یا کسی کشتی پر رہتے ہوں انہیں پانی اور صفائی کے حصول میں اضافی مدد کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ آپ اور آپ کے گھروالوں کو دستیاب جگہ کے اندر آپ سے جو بن پڑے کوویڈ-19 کے پھیلاؤ کو کم کرنے کے لیے کریں۔ مزید مدد اور عملی مشورے ذیل میں فراہم کیے گئے ہیں۔

ٹیسٹ کروانے کے بعد کیونکہ آپ میں علامات تھیں، اگر آپ کے کوویڈ-19 کے پی سی آر ٹیسٹ کا رزلٹ منفی ہے تو

اگر آپ کے پی سی آر ٹیسٹ کا نتیجہ منفی ہے اور آپ میں پھر بھی علامات موجود ہیں تو ہو سکتا ہے کہ آپ کو کوئی اور وائرس ہو جیسے نزلہ فلو یا پیٹ کی انفیکشن۔ آپ کو اُس وقت تک گھر پر رہنا چاہیے جب تک کہ آپ بہتر محسوس کرنے نہ لگ جائیں اور اگر آپ کو [اسہال یا قے](#) ہو تو کم از کم مزید 2 دنوں کے لیے۔ اگر آپ اپنی علامات کے بارے میں متفکر ہوں تو طبی مدد حاصل کریں۔

آپ آئسولیٹ کرنا بند کرسکتے ہیں بشرطیکہ:

- آپ ٹھیک ٹھاک ہیں اور آپ کو کم از کم 2 دنوں سے اسہال یا قے نہیں ہے

- آپ کے گھر میں کسی دوسرے فرد میں علامات نہیں ہیں
- آپ کے گھر میں کسی دوسرے فرد کا کوویڈ-19 کا رزلٹ مثبت نہیں آیا
- آپ کو [این ایچ ایس ٹیسٹ اینڈ ٹریس نے نہیں بتایا کہ آپ قانونی طور پر سلف-آئسولیٹ کرنے کے پابند ہیں](#)

گھر میں موجود کوئی بھی فرد جو آپ کی علامات کی وجہ سے آئسولیٹ کر رہا تھا، وہ بھی آئسولیٹ کرنا بند کر سکتا ہے۔

آپ کا آئسولیشن کا دورانیہ ختم ہونے کے بعد ٹیسٹنگ

اگر آپ کا کوویڈ-19 کے لیے پی سی آر ٹیسٹ مثبت آیا ہے تو آپ کو شاید اس بیماری سے کچھ ایمیونٹی حاصل ہوگی۔ تاہم اس بات کی ضمانت نہیں دی جاسکتی کہ ہر کسی میں قوتِ مدافعت پیدا ہو جائے گی یا یہ کب تک موجود رہے گی۔ یہ ممکن ہے کہ کوویڈ-19 کی انفیکشن ہونے کے کچھ عرصہ بعد بھی پی سی آر ٹیسٹ کا نتیجہ مثبت رہے۔

کوئی بھی فرد جس کا کوویڈ-19 کا پچھلا پی سی آر ٹیسٹ کا رزلٹ مثبت آیا تھا، اُن کا 90 دن کے اندر دوبارہ ٹیسٹ صرف اسی صورت میں ہی کروانا چاہیے جب اُن میں کوویڈ-19 کی نئی علامات ظاہر ہو جائیں۔

تاہم اگر آپ کوویڈ-19 کے لیے پچھلے مثبت پی سی آر ٹیسٹ کے 90 ایام کے اندر ایل ایف ڈی کا اینٹیجین ٹیسٹ کروا لیتے ہیں، جیسے کام کی جگہ یا کمیونٹی ٹیسٹنگ پروگرام کے جُزو کے طور پر، اور اس ٹیسٹ کا رزلٹ مثبت آتا ہے تو آپ اور آپ کے گھرانے کو دوبارہ سے خود ساختہ تنہائی اختیار کرنا ہوگی اور گائڈنس کے اقدامات کی پیروی کرنی ہوگی۔

اگر کوویڈ-19 کے لیے پی سی آر کا مثبت ٹیسٹ آنے کے یہ 90 ایام سے پہلے ہوا ہے اور آپ میں کوویڈ-19 کی نئی علامات ظاہر ہوئی ہیں یا ایل ایف ڈی اینٹیجین یا پی سی آر کا ٹیسٹ مثبت آیا ہے تو اس گائڈنس والے اقدامات پر دوبارہ سے عمل کریں۔

اگر آپ کسی ایسمپٹومیٹک یعنی بغیر علامات کی ٹیسٹنگ کے مطالعہ میں حصہ لیں

انگلینڈ میں وہ لوگ جنہیں کوویڈ-19 کی علامات نہ ہوں وہ ایل ایف ڈی ٹیسٹس استعمال کرتے ہوئے ٹیسٹوں میں باقاعدگی سے شرکت کر سکتے ہیں۔ ایسمپٹومیٹک ٹیسٹنگ اُن لوگوں کی شناخت کرنے میں مدد کر سکتی ہے جنہیں ہو سکتا ہے کہ کوویڈ-19 ہو لیکن جن کی طبیعت خراب نہ ہوئی

ہو تاکہ وہ دیگر لوگوں تک انفیکشن پھیلنے میں کمی لانے کے لیے اقدامات کر سکیں۔

ایسمپٹومیٹک ایل ایف ڈی ٹیسٹنگ سب سے موثر تب ہوتی ہے جب تواتر سے ہفتے میں دو بار ٹیسٹس کیے جائیں۔ [ایل ایف ڈی ٹیسٹس آرڈر کرنے کے بارے میں مزید معلومات دستیاب ہیں](#)۔ اگر آپ کا ایل ایف ڈی کے ذریعے کوویڈ-19 کا ٹیسٹ مثبت آجاتا ہے تو آپ کو سیلف-انسولیٹ کرنا چاہیے اور اس گائڈنس پر عمل کرنا چاہیے۔ آپ کو ایک فالو-اپ پی سی آر ٹیسٹ کروانے کے لیے بھی درخواست کرنی چاہیے۔

ایل ایف ڈی ٹیسٹس 2 طریقوں سے کیے جا سکتے ہیں:

- معاونت شدہ یعنی اسسٹڈ ٹیسٹ وہاں ہوتا ہے جہاں کوئی فرد کسی تربیت یافتہ آپریٹر کی زیر نگرانی خود سے ٹیسٹ کرتا ہے اور یہ آپریٹر ٹیسٹ کی کارروائی مکمل کرتا ہے، پڑھتا ہے اور نتائج رپورٹ کرتا ہے
- گھر پر (خود سے رپورٹ کردہ) ٹیسٹ وہاں ہوتا ہے جہاں کوئی فرد خود سے ٹیسٹ لیتا ہے اور پڑھتا ہے اور اپنے نتائج خود ہی رپورٹ کرتا ہے۔

گر آپ میں کوویڈ-19 کی علامات ہوں تو آپ کو پی سی آر ٹیسٹ کروانے کے لیے درخواست کرنی چاہیے۔

اگر آپ کا ایل ایف ڈی ٹیسٹ کا رزلٹ مثبت ہو تو

اگر آپ کا ایل ایف ڈی ٹیسٹ معاونت شدہ ٹیسٹ تھا اور نتیجہ مثبت تھا، تو آپ کو فوراً سیلف-انسولیٹ کرنا چاہیے۔ اگر آپ یہ نہیں کرتے تو آپ کو جرمانہ ہو سکتا ہے۔ اگر آپ کو سیلف-انسولیٹ کرنے کے لیے کہا جائے تو ممکن ہے کہ آپ [این ایچ ایس ٹیسٹ اینڈ ٹریس کی سپورٹ پی منٹ سکیم](#) کی جانب سے £500 کی ایک بار ملنے والی رقم کے لیے اہل ہوں۔

جیسے ہی ممکن ہو آپ کو کوئی فالو اپ یعنی دوسرا [پی سی آر ٹیسٹ](#) اور کسی مثبت ایل ایف ڈی ٹیسٹ کے زیادہ سے زیادہ 2 دن کے اندر کروانا چاہیے۔

اپنے فالو-اپ پی سی آر ٹیسٹ کے رزلٹ کا انتظار کرنے کے دوران آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو اس گائڈنس پر عمل پیرا ہونا چاہیے۔ اگر آپ کو فالو-اپ پی سی آر ٹیسٹ کا نتیجہ منفی ملتا ہے اور یہ پی سی آر ٹیسٹ ایل ایف ڈی ٹیسٹ کے مثبت نتیجے کے 2 دن کے اندر کروایا گیا تھا تو این ایچ ایس ٹیسٹ اینڈ ٹریس آپ اور آپ کے گھر والوں کو سیلف-انسولیٹ کرنا بند کرنے کے لیے کہہ سکتا ہے۔ تاہم آپ اور آپ کے اہلخانہ کو سیلف-انسولیٹ کرنا جاری رکھنا چاہیے، اگر:

- اس پی سی آر ٹیسٹ کا رزلٹ مثبت ہو
- آپ نے فالو-اپ پی سی آر ٹیسٹ نہ کروانے کا انتخاب کیا ہو
- آپ کا فالو-اپ پی سی آر ٹیسٹ ایل ایف ڈی کے مثبت ٹیسٹ کے 2 دن بعد لیا گیا تھا

یہ اہم ہے کہ ایل ایف ڈی ٹیسٹ کا مثبت نتیجہ آنے کے بعد جتنی جلدی ممکن ہو سکے آپ پی سی آر کا فالو-اپ ٹیسٹ بُک کروائیں۔

اگر آپ کا بوم (خود-رپورٹ کردہ) ایل ایف ڈی ٹیسٹ کا نتیجہ مثبت ہو

اگر آپ کو ایل ایف ڈی ٹیسٹ گھر پر کیا گیا (خود-رپورٹ کردہ) تھا تو آپ کو فوراً سیلف-آئسولیمٹ کرنا چاہیے۔ آپ کو اور آپ کے گھر والوں کو اس گائڈنس پر عمل پیرا ہونا چاہیے۔ آپ کو جتنی جلدی ممکن ہو سکے ایک فالو-اپ [پی سی آر ٹیسٹ](#) کروانے کا انتظام بھی کرنا چاہیے۔ آپ کے فالو اپ پی سی آر ٹیسٹ کا رزلٹ منفی ہے تو آپ اور آپ کے گھر والوں کے کونٹیکٹس سیلف آئسولیمٹ کرنا بند کر سکتے ہیں۔

اگر آپ ایسے گھر میں رہتے ہوں جس میں کوئی ایسا فرد رہتا ہو جس میں کوویڈ-19 کی علامات ہوں

گھر پر رہیں اور سیلف-آئسولیمٹ کریں۔ کام، سکول یا عوامی مقامات پر مت جائیں اور پبلک ٹرانسپورٹ یا ٹیکسی استعمال نہ کریں۔ 16 اگست سے اگر آپ کو مکمل حفاظتی ٹیکے لگے چکے ہوں یا آپ کی عمر 18 سال اور 6 ماہ سے کم ہو تو اگر آپ ایسے گھر میں رہتے ہوں جس میں کوئی ایسا فرد رہتا ہو جس میں کوویڈ-19 کی علامات ہوں تو آپ سیلف-آئسولیمٹ کرنے کے پابند نہیں ہیں۔ دیکھئے [مزید معلومات کے لئے نیچے دیا ہوا سیکشن](#)۔ اگر آپ نے کوویڈ-19 کی صرف ایک خوراک ملی ہو تو آپ پھر بھی سیلف-آئسولیمٹ کرنے کے پابند ہیں۔

آپ کے آئسولیشن والے دورانیے میں وہ دن شامل ہے جب آپ کے گھرانے کے پہلے فرد میں [علامات](#) شروع ہوئی تھیں (یا اگر ان میں علامات نہ ہوں تو وہ دن جب ان کا ٹیسٹ لیا گیا تھا)، اور اگلے 10 مکمل دن۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ، مثلاً، اگر آپ کا 10 ایام کا آئسولیشن کا دورانیہ 15 تاریخ کو شروع ہوا تھا تو آپ کا آئسولیشن کا دورانیہ 25 تاریخ کو 23:59 بجے ختم ہو گا اور آپ معمولات زندگی کو لوٹ سکتے ہیں۔

اگر آپ کو [این ایچ ایس ٹیسٹ اینڈ ٹریس](#)، بشمول [بشمول این ایچ ایس](#) [کوویڈ-19 ایپ](#) نے بطور کونٹیکٹ شناخت کیا ہے اور سیلف-آئسولیٹ کرنے کا کہا ہے تو ممکن ہے کہ آپ مقامی اتھارٹی سے [ٹیسٹ اینڈ ٹریس کی](#) [سیورٹ پی منٹ سکیم](#) کے تحت £500 کی یک بار ملنے والی رقم کے لیے اہل ہوں۔ اگر آپ کسی ایسے بچے کے والد/کی والدہ یا سرپرست ہوں جسے سیلف-آئسولیٹ کرنے کے لیے کہا گیا ہو تو ممکن ہے کہ آپ اس رقم کے لیے اہل ہوں۔

سیلف-آئسولیشن کی شرائط پر پورا اترنے میں کوتاہی کرنے پر جرمانہ ہو سکتا ہے جو £1,000 سے شروع ہو گا۔ اگر کسی 18 سال سے کم عمر بچے یا نوجوان کا کوویڈ-19 کا نتیجہ مثبت آتا ہے اور این ایچ ایس ٹیسٹ اینڈ ٹریس ان سے رابطہ کر کے سیلف-آئسولیٹ کرنے کے کہتا ہے تو والدین یا سرپرست قانونی طور پر اس بات کے پابند ہیں کہ وہ بچہ یا نوجوان سیلف-آئسولیٹ کرے۔

ہاؤس ہولڈ کونٹیکٹ جن پر 16 اگست سے سیلف-آئسولیٹ کرنے کی شرط عائد نہیں ہوتی

16 اگست سے اگر آپ ایسے گھر میں رہتے ہوں جس میں کوئی ایسا فرد رہتا ہو جس میں کوویڈ-19 کی علامات ہوں تو اگر مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کا اطلاق ہوتا ہو تو آپ پر سیلف-آئسولیٹ کرنے کی شرط عائد نہیں ہوتی:

- آپ نے مکمل ویکسین لگوا لی ہو
- آپ کی عمر 18 سال اور 6 ماہ سے کم ہو
- آپ نے ایک منظور شدہ کوویڈ-19 کے ویکسین ٹرائل میں حصہ لیا ہو یا فی الحال اس کا حصہ ہوں
- آپ طبی وجوہات کی بناء پر ویکسین نہیں کروا سکتے

مکمل ویکسین لگوانے کا مطلب یہ ہے کہ آپ نے برطانیہ میں ایم ایچ آر اے سے منظور شدہ کوویڈ 19 ویکسین لگوائی ہو، اور آپ کو اس ویکسین کی مجوزہ خوراکیں ملنے کے بعد کم از کم 14 دن گزر چکے ہوں۔

این ایچ ایس ٹیسٹ اینڈ ٹریس آپ سے رابطہ کرے گا تاکہ آپ کو مطلع کیا جائے کہ آپ کی بطور کونٹیکٹ شناخت کی گئی ہے اور چیک کریں کہ آیا آپ کو قانونی طور پر سیلف-آئسولیٹ کرنے کی ضرورت ہے یا نہیں۔ اگر آپ کو قانونی طور پر سیلف-آئسولیٹ کرنے کی ضرورت نہیں تو آپ کو ٹیسٹ کے بارے میں مشورہ دیا جائے گا اور کوویڈ-19 کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے رہنمائی فراہم کی جائے گی۔ حتیٰ کہ اگر آپ میں علامات موجود نہ بھی

ہوں، پھر بھی آپ کو مشورہ دیا جائے گا کہ جلد از جلد پی سی آر ٹیسٹ کروائیں۔

اگر آپ کو گزشتہ 90 ایام کے اندر پی سی آر کے ٹیسٹ کا مثبت نتیجہ ملا ہو تو آپ کو پی سی آر ٹیسٹ کروانے کا انتظام نہیں کرنا چاہیے، ماسوائے اس کے کہ آپ میں کوویڈ-19 کی نئی علامات رونما نہ ہو گئی ہوں کیونکہ کوویڈ-19 ہونے کے بعد پی سی آر ٹیسٹ کا کچھ عرصہ کے لیے مثبت رہنے کا امکان ہوتا ہے۔

اگر آپ نے ویکسین لگوا بھی لی ہو، تو آپ کو تب بھی کوویڈ-19 کی انفیکشن ہو سکتی ہے اور اسے دوسروں کو منتقل کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کوویڈ-19 سے متاثرہ کسی فرد کا رابطہ ہیں لیکن آپ کو سیلف-انسولیٹ کرنے کی ضرورت نہیں ہے تو آپ دوسرے لوگوں کو محفوظ رکھنے میں مدد کرنے کے لیے [کسے محفوظ رہنا اور پھیلاؤ کا تدارک کسے کرنا ہے](#) کے بارے میں گائڈنس یعنی رہنمائی پر عمل کر سکتے ہیں۔ پی سی آر ٹیسٹ کروانے کے علاوہ، آپ مندرجہ ذیل کرنے کے پر بھی غور کر سکتے ہیں:

- اپنے گھرانے سے باہر والے افراد کے ساتھ رابطے کو محدود کرنا، بطور خاص بند جگہوں میں
- بند جگہوں میں اور جہاں آپ سماجی دوری برقرار نہ رکھ پائیں تو وہاں فیس ماسک پہننا
- طبی طور پر انتہائی خطرے میں یعنی ولنریبل افراد کے ساتھ رابطہ محدود کرنا
- [ایل ایف ڈی ٹیسٹنگ](#) میں باقاعدگی سے حصہ لینا

اس تاکید کا اطلاق اُس وقت ہوتا ہے جب آپ کے گھرانے میں موجود کوئی فرد کوویڈ-19 میں مبتلا ہونے کی وجہ سے سیلف-انسولیٹ کر رہا ہو۔

اگر آپ کوئی ہیلتھ یا سوشل کیئر ورکر ہوں جن کی شناخت بطور گھریلو رابطے کے کی گئی ہو اور سیلف-انسولیٹ کرنے سے مستثنیٰ ہوں، تو [اضافی گائڈنس دستیاب](#) ہے جس پر آپ کو ان جگہوں میں کوویڈ-19 پھیلنے کے خطرے کو کم کرنے کے لیے عمل کرنا چاہیے۔

بچے اور نوجوان جن کی عمر 18 سال 6 ماہ سے کم ہو جو عموماً کسی تعلیمی ادارے یا چائلڈ کیئر کے ادارے میں جاتے ہوں اور جن کی نشاندہی بطور قریبی رابطے کے کی گئی ہو تو انہیں معمول کے مطابق ادارے میں حاضر ہوتے رہنا چاہیے۔ ادارے کے اندر انہیں فیس ماسک پہننے کی ضرورت نہیں ہے، لیکن سفارش کی جاتی ہے اور توقع کی جاتی ہے کہ جب پبلک ٹرانسپورٹ یا مختص ٹرانسپورٹ میں سفر کیا جائے تو یہ پہنے جائیں۔

اگر آپ میں کسی بھی وقت [علامات](#) نمودار ہو جائیں، چاہے یہ معمولی ہی کیوں نہ ہوں تو فوراً سیلف-آئسولیٹ کر لیں، [کوویڈ-19 کے لیے پی سی آر ٹیسٹ کروانے کا بندوبست کریں](#) اور [کوویڈ-19 کی علامات والے افراد کے لیے گائڈنس](#) پر عمل کریں۔

اگر آپ بطور ایک کونٹیکٹ کے سیلف-آئسولیٹ کر رہے ہوں تو پی سی آر ٹیسٹس

چاہے آپ میں علامات ہوں یا نہ ہوں تو بھی آپ پی سی آر کا ایک ٹیسٹ کروا سکتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ آپ کو انفیکشن ہونے کا زیادہ خطرہ ہے۔ پی سی آر ٹیسٹ کے نتائج ان لوگوں سے رابطہ کرنے میں این ایچ ایس ٹیسٹ اینڈ ٹریس کی مدد کریں گے جنہیں آپ سے وائرس لگ گیا ہو۔ وہ پھر سیلف-آئسولیٹ کر سکتے ہیں اور دوسروں کو وائرس منتقل کرنے سے بچا سکتے ہیں۔

آپ کو اپنی 10 روزہ تنہائی یعنی آئسولیشن کے دوران جتنی جلدی ممکن ہو سکے پی سی آر ٹیسٹ کروانے کا بندوبست کرنا چاہیے، تاکہ این ایچ ایس ٹیسٹ اینڈ ٹریس ان لوگوں کی نشاندہی کر سکے جن کا آپ سے رابطہ ہوا ہو۔ آپ ہوم ٹیسٹ کٹ آرڈر کر سکتے ہیں یا کسی ٹیسٹ سائٹ کے لیے ایوائنٹمنٹ بک کر سکتے ہیں۔ دوسروں کو درپیش خطرہ کم کرنے لیے آپ کو ٹیسٹ سائٹ صرف اسی وقت ہی استعمال کرنی چاہیے جب آپ گھر پر پی سی آر ٹیسٹنگ سروس استعمال کرنے سے قاصر ہوں۔ اگر آپ ٹیسٹ سائٹ پر جائیں، تو ان لوگوں سے کم از کم 2 میٹر دور رہیں جن کے ساتھ آپ نہیں رہتے اور اس کے بعد فوراً واپس لوٹ جائیں۔ اگر آپ گھریلو ٹیسٹ کٹ آرڈر کرتے ہیں تو آپ اسے استعمال کریں اور اسے موصول ہونے کے 48 گھنٹوں کے اندر واپس کر دیں۔

اگر آپ کے پی سی آر ٹیسٹ کا نتیجہ منفی ہے تو بھی آپ کو گھر میں ہی رہنا چاہئے اور دوسروں کو خطرے میں ڈالنے سے بچنے کے لئے سیلف-آئسولیٹ کرنا چاہئے ماسوائے اس کے کہ آپ پر ایسا کرنے کی پابندی عائد نہ ہوتی ہو۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ آپ 10 دن کی تنہائی کی مدت کے دوران بھی متعدی ہوسکتے ہیں۔

اگر آپ کا پی سی آر ٹیسٹ کا نتیجہ مثبت ہو تو گھر پر رہنے کے لیے اس مشورے پر عمل کریں جو کوویڈ-19 سے متاثرہ لوگوں کے لیے ہے اور آئسولیشن کا 10 دن کا مزید دورانیہ شروع کر دیں، قطع نظر اس بات کے کہ آپ اپنے پہلے والے 10 روزہ آئسولیشن والے دورانیے میں کہاں پر تھے۔ اس کا مطلب ہے کہ آپ کی آئسولیشن کی کل معیاد 10 ایام سے لمبی ہو گی۔

اگر آپ کو گزشتہ 90 روز کے دوران پی سی آر ٹیسٹ کا مثبت نتیجہ ملا ہو تو آپ کو پی سی آر ٹیسٹ کروانے کا انتظام نہیں کرنا چاہیے، ماسوائے اس کے کہ آپ میں کوویڈ-19 کی کوئی نئی علامات رونما نہ ہو جائیں۔ یہ ممکن ہے کہ کوویڈ-19 کی انفیکشن ہونے کے کچھ عرصہ بعد بھی پی سی آر ٹیسٹ کا نتیجہ مثبت رہے۔

جب آپ بطور ایک کونٹیکٹ سیلف-آئسولیٹ کر رہے ہوں تو ایل ایف ڈی ٹیسٹ

اگر آپ ایل ایف ڈی استعمال کرتے ہوئے تواتر کے ساتھ ایسمپٹومیٹک ٹیسٹنگ میں حصہ لے رہے ہوں تو جب تک یہ ٹیسٹس گھر پر کیے جاتے رہیں آپ کو یہ کرتے رہنا چاہیے۔ اپنے سیلف-آئسولیشن کے دورانیے کے دوران معاونت شدہ ایسمپٹومیٹک ٹیسٹنگ پروگرام میں حصہ لینے کے لیے گھر سے باہر مت نکلیں۔

اگر آپ کے ایل ایف ڈی ٹیسٹ کا نتیجہ منفی ہے تو بھی آپ کو گھر میں ہی رہنا چاہئے اور دوسروں کو خطرہ میں ڈالنے سے بچنے کے لیے سیلف-آئسولیٹ کرنا چاہئے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ آپ 10 دن کی تنہائی کی مدت کے دوران بھی متعدی ہوسکتے ہیں۔

اگر آپ کے ایل ایف ڈی ٹیسٹ کا نتیجہ مثبت آئے تو جتنی جلدی ممکن ہو سکے آپ کو ایک فالو-اپ [پی سی آر ٹیسٹ](#) کروانے کا بندوبست کرنا چاہیے۔

اگر جب آپ بطور ایک کونٹیکٹ کے سیلف-آئسولیٹ کر رہے ہوں تو آپ میں علامات ظاہر ہو جائیں

اگر آئسولیٹ کرنے کے دوران آپ میں [علامات](#) ظاہر ہو جائیں تو، آپ کو [کوویڈ-19 کے لیے پی سی آر ٹیسٹ کروانے کا بندوبست](#) کرنا چاہیے۔ اگر آپ کے ٹیسٹ کا رزلٹ مثبت آتا ہے تو گھر پر رہنے کے لیے اُس مشورے پر عمل کریں جو اُن لوگوں کے لیے ہے جنہیں کوویڈ-19 ہے اور مزید 10 ایام کے لیے آئسولیشن کا دورانیہ شروع کریں۔ یہ اُس وقت شروع ہوتا ہے جب علامات ظاہر ہوئی تھیں قطع نظر اس کے 10 دن کی پہلی آئسولیشن کے دورانیے میں کہاں پر تھے۔ اس کا مطلب ہے کہ آپ کی آئسولیشن کی کل معیاد 10 ایام سے لمبی ہو گی۔

اگر اس عرصے کے دوران گھر کے دیگر افراد میں علامات ظاہر ہو جائیں، تو آپ کو 10-ایام سے زیادہ عرصے تک آئسولیٹ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

گھر پر آنے والے افراد

اپنے گھر مہمان، جیسا کہ آپ کے دوست یا خاندان والے، نہ بلائیں اور انہیں گھر میں داخل نہ ہونے دیں۔ اگر آپ کسی ایسے شخص سے بات کرنا چاہتے ہیں جو کہ آپ کے گھر کا فرد نہیں ہے، تو فون یا سوشل میڈیا استعمال کریں۔

اگر آپ یا آپ کے کسی فیملی ممبر کو ضروری کیئر گھر میں ملتی ہے، تو کیئر کو گھر کے اندر آتے رہنا چاہیے اور انفیکشن پھیلنے کے خطرے کو کم کرنے کے لیے [یوم کیئر مہیا کرنے کے سلسلے میں گائڈنس](#) پر عمل کریں۔

سیلف-آئسولوشن کے دورانیے کی تکمیل ہونے تک گھر کے اندر تمام غیر ضروری سروسز اور مرمت کے کام موخر کر دینے چاہیے۔ ڈیلیوری ڈرائیور کو آپ کے گھر کے اندر نہیں آنا چاہیے، اس لیے آپ کو یقینی بنانا چاہیے کہ آپ ان سے کہیں کہ اشیا کو دروازے کے بارے کولیکشن کے لیے چھوڑ جائیں۔

کوویڈ-19 کیسے پھیلتا ہے

کوویڈ-19 ایک فرد سے دوسرے فرد کو چھوٹی بوندوں یعنی ڈراپ لیٹس، ایروسولز یعنی بخارات اور براہ راست چھونے سے پھیلتا ہے۔ جب انفیکشن کے حامل لوگ کھانستے، چھینکتے یا انہیں چھوتے ہیں تو سطحیں اور ذاتی املاک بھی کوویڈ-19 سے وائرس زدہ ہو سکتی ہیں۔ جب لوگ ایک دوسرے کے نزدیک ہوتے ہیں تو پھیلاؤ کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے، خاص طور پر غیر ہوادار بند جگہوں میں یا جب لوگ ایک ہی کمرے میں بہت زیادہ وقت گزاریں۔

دوسروں سے فاصلہ برقرار رکھنا، اپنے ہاتھ دھونا اور اچھی تنفسی حفظانِ صحت پر عمل کرنا (ٹشوز استعمال کرنا اور انہیں تلف کرنا)، چیزوں کی سطحیں صاف کرنا اور گھروں کے اندر کی جگہوں کو [اچھی طرح سے ہوادار](#) رکھنا کوویڈ-19 کو کم کرنے کے سب اہم طریقے ہیں۔

جن لوگوں کو کوویڈ-19 ہو وہ دوسرے لوگوں کو علامات ظاہر ہونے کے آغاز سے 2 دن پہلے اور 10 دن بعد تک انفیکٹ کر سکتے ہیں۔ وہ دوسروں کو انفیکشن منتقل کر سکتے ہیں چاہے ان میں معمولی علامات ہی کیوں نہ ہوں یا کوئی بھی علامات نہ ہوں، یہی وجہ ہے کہ انہیں گھر پر رہنا چاہیے۔

وہ لوگ جو کسی ایسے گھر میں رہتے ہوں جس میں کوئی ایسا فرد رہتا ہو جس میں کوویڈ-19 کی علامات ہوں تو انہیں کوویڈ-19 ہونے کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔ وہ اُس وقت بھی بیماری پھیلا سکتے ہیں جب وہ پہلے چنگے ہوں۔

اگر آپ کو کوویڈ-19 ہو تو گھر میں موجود دیگر لوگوں کے ساتھ قریبی رابطہ کیسے محدود کریں

مشترکہ جگہوں جیسے باورچی خانوں ، باتھ رومز اور بیٹھنے والی جگہوں میں صرف کرنے والے وقت کو کم کریں۔ دوسروں کی موجودگی میں مشترکہ استعمال والی جگہوں جیسے کچن اور لیوننگ ایریاز کے استعمال سے اجتناب کریں اور کھانا کھانے کے لئے واپس اپنے کمرے میں لے جائیں۔ سخت سماجی دوری پر عمل کریں۔

اپنے ساتھ رہنے والے لوگوں سے کہیں کہ وہ آپ کے دروازے تک کھانا پہنچانے، صفائی اور آپ کو جگہ فراہم کرنے میں آپ کی مدد کریں۔

اگر ممکن ہو تو آپ گھر کے دوسرے افراد سے الگ غسل خانہ استعمال کریں۔ اگر الگ سے غسل خانہ دستیاب نہ ہو تو معمول کی صفائی کرنے والی پراڈکٹس کو استعمال کرتے ہوئے باتھ روم صاف کرنے سے پہلے سب سے آخر میں غسل خانہ استعمال کرنے کی کوشش کریں۔ غسل خانہ باقاعدگی سے صاف کرنا چاہیے۔

نہانے یا شاور لینے کے بعد اپنے آپ کو خشک کرنے اور باتھوں کو خشک کرنے کے لئے آپ کو گھر کے دوسرے افراد سے علیحدہ تولیے کا استعمال کرنا چاہئے۔ اپنے کمرے کو بوادار رکھنے کے لیے باہر کی جانب کھڑکی کھولیں۔

دوسروں تک وائرس پھیلنے کے خطرے کو کم سے کم رکھنے کے لیے گھر کے مشترکہ حصوں میں وقت گزارتے وقت اپنے گھر کے اندر [فیس ماسک](#) یا سرجیکل ماسک استعمال کریں۔ اگر صحیح طریقے سے استعمال کیا جائے تو کوویڈ-19 کی منتقلی کو کم کر کے دوسروں کی حفاظت میں مدد مل سکتی ہے لیکن وہ گھر کے دیگر افراد کے ساتھ آپ کا رابطہ محدود کرنے کی ضرورت کا نعم البدل نہیں ہیں۔

اس عرصے کے دوران وہ لوگ جو [طبی طور پر انتہائی ولنرابل](#) ہیں ان کو گھر کے دیگر افراد سے رابطہ کم سے کم کرنے میں مدد ملنی چاہیے پہلے دیگر افراد میں علامات ہوں یا نہ ہوں۔

اپنے گھرانے میں کوویڈ-19 کا پھیلاؤ کم کرنا

[جرم ڈیفنس](#) ایک ویب سائٹ ہے جو آپ کو اور آپ کے گھر میں موجود دیگر لوگوں کو کوویڈ-19 کے خلاف تحفظ فراہم کرنے کے لیے طریقوں کی نشاندہی کرنے میں مدد دیتی ہے۔ یہ آپ کے گھر میں کوویڈ-19 اور دیگر

وائرسز کے خطرات کو کم کرنے کے لیے سائنسی طور ثابت شدہ مشورے فراہم کرتی ہے۔

جرمڈیفنس کا استعمال کرنا آسان ہے اور اپنی حفاظت کرنے کے لیے کارروائیوں کی نشاندہی کرنے اور منصوبے تشکیل دینے میں صرف 10 منٹ لگتے ہیں۔ [جرم ڈیفنس](#) متعدد طرح کی مختلف زبانوں میں بھی دستیاب ہے۔ ہر کسی کو اپنے گھر میں انفیکشن کو پھیلنے سے روکنے کے لیے مندرجہ ذیل اقدام کرنے چاہئیں۔

اپنے ہاتھ دھوئیں

کوویڈ-19 ہونے اور دوسروں تک اس کی منتقلی کے خطرے کو کم کرنے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ اپنے ہاتھ 20 سیکنڈ تک پانی اور صابن استعمال کرتے ہوئے دھوئیں یا ہینڈ سینیٹائزر استعمال کریں، خاص طور پر کھانسنے، چھینکنے اور ناک صاف کرنے کے بعد اور کھانا کھانے یا خوراک کو ہینڈل کرنے سے پہلے۔ کثرت سے ہاتھ صاف کریں اور چہرے کو چھونے سے اجتناب کریں۔

اپنی کھانسی اور چھینک کو کور کریں (ڈھانپیں)

جب آپ کھانسیں یا چھینکیں تو اپنا منہ اور ناک ٹشو سے ڈھانپ لیں۔ اگر آپ کے پاس یہ ٹشو نہیں ہیں، تو اپنی کھنی کے خم میں چھینکیں نہ کہ ہاتھ میں۔

ٹشوز کو ڈس پوزیبل ریش بیگ میں ڈال دیں اور فوراً اپنے ہاتھوں کو دھو لیں۔ اگر آپ کا کوئی کیئر ہے، تو انہیں چاہیئے کہ آپ کے کھانسنے یا چھینکنے کے بعد اگر کوئی مواد یا بلغم نکلا ہو تو اسے ڈس پوزیبل ٹشو سے صاف کر دیں اور پھر اپنے ہاتھ دھوئیں یا سینیٹائز کریں۔

انفیکشن کا پھیلاؤ کم کرنے کے لیے اپنے گھر کی صفائی کریں

کثرت سے چھوئی جانے والی سطحوں کو صاف کرتے رہیں جیسا کہ دروازوں کے ہینڈلز، ہینڈ ریلز، ریموٹ کنٹرولز اور مشترکہ استعمال کی جانی والی جگہیں جیسے کچن اور ہاتھ رومز۔

صفائی کرتے وقت آپ کو اپنے روزمرہ کی گھریلو چیزیں استعمال کرنی چاہئیں، مثلاً ڈیٹرجنٹ اور بلیچ، کیونکہ یہ چیزوں کی سطح سے وائرس صاف کرنے میں بہت مفید ہیں۔ ہاتھ روم صاف کرنے کی اپنی معمول کی چیزیں

استعمال کرتے ہوئے ہر استعمال کے بعد ہاتھ رومز کو صاف کریں، خاص طور پر ان جگہوں کو جن کو آپ نے چھوا ہو۔

صفائی والے کپڑوں اور ذاتی کچرے، جیسے استعمال شدہ ٹشوز اور ڈسپوزایبل فیس ماسکس، کو ڈس پوزیبل کچرے کی تھیلوں میں محفوظ طریقے سے سٹور کرنا چاہیے۔ ان تھیلیوں کو ایک اور تھیلے میں ڈالنا چاہیے، محفوظ طریقے سے گانٹھ لگانا چاہیے کم از کم 72 گھنٹے تک الگ رکھنا چاہیئے اس سے پہلے کہ آپ انہیں اپنے باہر والے عمومی ویسٹ بن (waste bin) میں ڈال دیں۔ گھر کے دوسرے فضلے/ویسٹ کو معمول کے مطابق ٹھکانے لگایا جاسکتا ہے۔

اپنے برتن اور کٹلری کو صاف اور خشک کرنے کے لیے ڈش واشر استعمال کریں۔ اگر یہ ممکن نہیں ہے، تو انہیں ہاتھ سے اپنے معمول کے واشنگ لیکوئیڈ اور گرم پانی سے دھوئیں اور اچھی طرح سے انہیں ٹی ٹاول کیساتھ خشک کر دیں۔

لانڈری (دھلے/ان دھلے کپڑے اور دوسری چیزیں جیسے تولیہ، جراب وغیرہ)

وائرس کو ہوا میں پھیلانے کے امکان کو کم سے کم کرنے کے لئے گندے کپڑوں کو مت جھاڑیں۔ اشیاء کو حسب ضرورت بنانے والے کی ہدایات کے مطابق دھوئیں۔ تمام گندی لانڈری ایک ہی لوڈ میں دھوئی جا سکتی ہے۔ اگر آپ کے پاس واشنگ مشین نہیں ہے تو اپنی خود ساختہ تنہائی کی مدت ختم ہونے کے بعد مزید 72 گھنٹے انتظار کریں تب آپ کپڑوں کو پبلک لانڈری پر لے جا سکتے ہیں۔

ہینڈ ٹاول اور ٹی ٹاول سمیت کوئی بھی تولیہ مشترکہ طور پر استعمال نہ کریں۔

گھر کے اندر کی جگہوں کو ہوا دار رکھنا

تازہ ہوا کے ساتھ [گھر کی اندرونی جگہوں کو اچھی طرح ہوا دار رکھیں](#)، خاص طور پر مشترکہ استعمال کی جگہوں کو۔ ہوا کی اندر آمد کو بڑھانے کے لیے آپ مندرجہ ذیل کرسکتے ہیں:

- جتنا ممکن ہو کھڑکیاں کھولیں
- دروازے کھولیں
- یقینی بنائیں کہ کسی طرح کے سوراخ کھلے رہیں اور ہوا کی اندر آمد میں رکاوٹ نہ ہو

- استعمال کرنے کے بعد دروازہ بند کرنے کے بعد ایکسٹریکٹر فین (مثلاً باتھ روم کا) معمول سے زیادہ دیر تک چلتا رہنے دیں

پٹس یعنی پالتو جانوروں کی دیکھ بھال کرنا

برطانیہ میں کوویڈ-19 انسان سے انسان میں پھیلتا ہے۔ محدود شواہد موجود ہیں کہ متاثرہ انسانوں سے قریبی رابطے کے بعد کچھ جانور SARS-CoV-2 (جو کوویڈ-19 کا باعث بنتا ہے) کا شکار ہوسکتے ہیں۔

پالتو جانوروں کے ایسے مالکان جنہیں کوویڈ-19 کی علامات ہوں یا وہ سیلف-آئسولیٹ کر رہے ہوں، کو چاہیے کہ وہ پالتو جانوروں کے ساتھ اپنا رابطہ محدود کر دیں اور اپنے پالتو جانوروں کو چھونے سے پہلے اور بعد میں اچھی طرح سے اپنے ہاتھ دھوئیں۔

اپنی صحت اور بہبود کا دھیان رکھنا

گھر میں رہتے ہوئے اپنی ذہنی اور جسمانی بہبود کا خیال رکھنا

ہم جانتے ہیں کہ کچھ افراد کے لئے ایک لمبے وقت کے لئے گھر کے اندر مقید رہنا مشکل، پریشان کن اور تنہائی پر مبنی ہوسکتا ہے، اور آپ یا گھر کے دوسرے افراد شاید افسردگی محسوس کریں۔ یہ اس وقت اور بھی مشکل ہو سکتا ہے اگر آپ کے پاس زیادہ جگہ یا گارڈن نہ ہو۔

اپنے ذہن اور جسم دونوں کا خیال رکھیں اور اگر ضرورت ہو تو سپورٹ حاصل کریں۔

اپنی ذہنی صحت کا خیال رکھنے کے لیے [ایوری مائنڈ میٹرز آسان](#) ٹوٹکے اور مشورے مہیا کرتا ہے بشمول ایک کوویڈ-19 ہب کے جو کہ گھر پر رہنے والوں کے لیے ہے۔

بہت سارے لوگ اپنے آپ کو یہ یاد دہانی کروانا مفید پاتے ہیں کہ وہ جو کر رہے ہیں وہ کیوں اتنا زیادہ اہم ہے۔ گھر میں رہ کر آپ اپنے دوستوں اور کنبہ کے لوگوں اور اپنی برادری کے دوسرے لوگوں اور این ایچ ایس کی مدد کرتے ہیں۔

چیزیں جو آپ گھر پر رہنے میں آسانی لانے کے لئے کرسکتے ہیں:

- فون پر یا سوشل میڈیا کے ذریعے دوستوں اور اہل خانہ کے ساتھ رابطے میں رہیں

- یاد رکھیں کہ جسمانی ورزش آپ کی بہبود کے لئے بہت اچھی ہے۔ آن لائن کلاسز یا کورسز تلاش کریں جو آپ کو گھر پر ہی ہلکی پھلکی ورزش کرنے میں مدد دیں
- آگے کا پلان بنائیں اور سوچیں کہ آپ کو پورے عرصے تک گھر میں رہنے کے لئے کیا چاہیئے ہوگا
- گھر میں رہتے ہوئے آپ کو درکار چیزوں تک رسائی حاصل کرنے کے لئے اپنے ایمپلائر یعنی آجر، دوستوں اور اہل خانہ سے مدد طلب کریں
- اس پر سوچیں اور پلان کریں کہ آپ خوراک اور دوسری ضروریات جیسا کہ ادویات تک کیسے رسائی حاصل کرسکتے ہیں جو کہ آپ کو اس مدت میں چاہیئے ہوں گی
- چیک کریں کہ آیا آپ کے آس پڑوس یا کمیونٹی میں کوئی رضاکارانہ نظام موجود ہے جو رسد یا دیگر سپورٹ فراہم کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہو
- اپنے دوستوں یا فیملی سے کہیں کہ جس چیز کی آپ کو ضرورت ہو وہ ڈراپ آف (دروازے پر چھوڑ جائیں) یا ایشائے ضرورت کو آن لائن آرڈر کریں، لیکن یقینی بنائیں کہ انہیں آپ کے گھر کے باہر چھوڑا جائے اور آپ انہیں وہاں سے اٹھائیں
- ان چیزوں کے بارے میں سوچیئے جو آپ اس وقت میں کر سکتے ہیں جب آپ گھر میں ٹھہریں، جیسے کھانا پکانا، مطالعہ کرنا، آن لائن سکھلائی اور فلمیں دیکھنا
- بہت سے لوگ پورے 10 دنوں کی پلاننگ کرنے کو مفید پاتے ہیں۔ آپ بھی پہلے ہی سے یہ پلاننگ کرنا مفید پا سکتے ہیں کہ آپ کیا کریں گے، مثلاً، کہ اگر گھر میں کسی کی حالت بہت زیادہ بگڑ جائے

اگر آپ کو ذہنی صحت کے بحران، ہنگامی یا بریک ڈاؤن کے لیے مدد چاہیے ہو تو فوری مشورہ اور معائنہ طلب کریں۔ حتیٰ کہ کوویڈ-19 کی عالمی وباء کے دوران بھی چوبیسوں گھنٹے بالگوں اور بچوں کو فوری مینٹل ہیلتھ سپورٹ دستیاب ہے۔ ایک نئے سروس فائینڈر میں اپنے پوسٹ کوڈ یا قصبے کو تلاش کر کے اپنے [مقامی این ایچ ایس کی ہیلپ لائن](#) تلاش کریں۔

اگر آپ کو ڈاکٹر سے مشورے کی ضرورت پڑ جائے

کوویڈ-19 سمیت لوگوں کی ہر طرح کی بیماریوں کے سلسلے میں مدد کرنے کے لیے ہیلتھ اور کیئر سروسز گھلی ہیں۔ کوویڈ-19 ہونے والے زیادہ تر لوگوں کو معمولی بیماری ہو گی جس کا بندوبست گھر پر ہی کیا جاسکتا ہے۔ [گھر پر کوویڈ-19 کی علامات کا بندوبست](#) کرنے کے بارے میں مزید معلومات تلاش کریں

تمام معمول کی میڈیکل اور دانتوں کی ایوائٹمنٹس کو عام طور پر منسوخ کیا جانا چاہئے جب آپ گھر پر ہوں۔ اگر آپ فکرمند ہیں یا آپ کو گھر میں خود ساختہ تنہائی میں ذاتی طور پر شرکت کرنے کے لئے کہا گیا ہے تو، اس سے پہلے اپنے میڈیکل کونٹیکٹ سے بات کریں (مثال کے طور پر، آپ کے جی پی یا ڈینٹسٹ، مقامی ہسپتال یا آؤٹ پیشنٹ سروس)۔

اگر آپ کی بیماری یا گھر کے کسی فرد کی بیماری بڑھ رہی ہے تو فوری طور پر طبی امداد حاصل کریں۔ اگر یہ کوئی ہنگامی صورتحال نہیں ہے تو، [NHS 111 آن لائن](#) تو دیگر بیماریوں کے سلسلے میں کوویڈ-19 سروس یا این ایچ ایس 111 سے رابطہ کریں۔ اگر آپ کو انٹرنیٹ تک رسائی حاصل نہیں ہے تو NHS 111 کو فون کریں۔

اگر یہ طبی ایمرجنسی ہے اور آپ کو ایمبولینس کو کال کرنے کی ضرورت ہے تو، 999 ڈائل کریں۔ اور کال ہینڈلر یا آپریٹر کو مطلع کریں کہ آپ یا آپ کے کسی گھر والے کو کوویڈ 19 کی علامات ہیں، اگر ایسا ہے تو۔

مالی یا دیگر عملی مدد

مالی معاونت

وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے اور اپنے دوستوں اور رشتے داروں، اپنی کمیونٹی اور این ایچ ایس کی حفاظت کرنے کے لیے سیلف-انسولیشن اُن چند انتہائی اہم چیزوں میں سے ایک ہے جو ہم کر سکتے ہیں۔ اگر آپ میں کوویڈ-19 کی علامات ہوں، ٹیسٹ کا مثبت رزلٹ آیا ہو، یا کسی ایسے فرد کا کونٹیکٹ ہوں جس کو یہ ہو تو سیلف-انسولیشن وہ واحد راستہ ہے جو یہ ضمانت دیتا ہے کہ آپ کوویڈ-19 دوسرے لوگوں کو منتقل نہیں کریں گے۔ اگر آپ کو انسولیشن کرنے کے لیے کہا جائے تو یہ فوراً کریں۔ [اگر آپ کوویڈ-19 سے متاثر ہوجاتے ہیں تو معلوم کریں کہ آپ کے لیے کونسی سپورٹ دستیاب ہے۔](#)

آپ دوستوں، رشتے داروں یا ہمسایوں سے کہہ سکتے ہیں کہ وہ جائیں اور کے لیے کھانے پینے کا سامان اور دیگر ضروری رسد لا دیں۔ اگر آپ کی مدد کرنے والا کوئی فرد موجود نہیں ہے، تو ہو سکتا ہے کہ آپ کے علاقے میں رفاہی ادارے یا کمیونٹی گروپ موجود ہوں جو آپ کے علاقے میں آپ کی مدد کر پائیں یا آپ کی مقامی دکانیں، مارکٹیں اور تھوک فروش ڈلیوری سروس فراہم کرتے ہوں (بذریعہ فون یا ای میل)۔

جن لوگوں کو اس کی ضرورت ہو اُن کے لیے این ایچ ایس کا ولنٹئر رسپانڈرز پروگرام اب بھی موجود ہے۔ رضاکار شاپنگ، ادویات اور دیگر ضرور رسد کولیکٹ اور ڈلیور کر سکتے ہیں اور باقاعدگی سے دوستانہ فون کال بھی کر

سکتے ہیں۔ سیلف-ریفر کرنے کے لیے ہفتے کے 7 وں ایام 8 بجے صبح تا 8 بجے شام 0808 196 3646 پر کال کریں یا مزید معلومات کے لیے [این ایچ ایس ولنٹنڈرسپانڈرز](#) پر جائیں۔ ممکن ہے کہ آپ مقامی علاقے میں دیگر رضاکارانہ یا کمیونٹی سروسز دستیاب ہوں آپ جن تک رسائی حاصل کر سکتے ہوں۔

اگر آپ کوویڈ-19 کی وجہ سے کام کرنے سے قاصر ہیں تو، براہ کرم آپ کے لیے دستیاب سپورٹ کے بارے میں جاننے کے لئے [ڈیپارٹمنٹ آف ورک اور پینشنز](#) کی گائڈنس سے رجوع کریں۔ اگر آپ کو گھر پر رہنے اور سیلف-اٹسولیٹ کرنے کا پابند کیا جائے تو ممکن ہے کہ آپ [این ایچ ایس ٹیسٹ اینڈ ٹریس کی سپورٹ](#) سے منٹ سکیم کی جانب سے £500 کی ایک بار ملنے والی رقم کے لیے اہل ہوں۔ اگر آپ کسی ایسے بچے کے والد/کی والدہ یا سرپرست ہوں جسے سیلف-اٹسولیٹ کرنے کے لیے کہا گیا ہو تو ممکن ہے کہ آپ مالی معاونت والی رقم کے لیے اہل ہوں۔ آپ [این ایچ ایس کی کوویڈ-19 ایپ](#) کے ذریعے آن لائن این ایچ ایس ٹیسٹ اور ٹریس سپورٹ سے منٹ کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔

اگر آپ انگلینڈ میں رہتے ہوں اور مندرجہ ذیل معیار پر مکمل طور پر پورا اُترتے ہوں تو آپ اہل ہوں گے:

- آپ کو این ایچ ایس ٹیسٹ اینڈ ٹریس، بشمول این ایچ ایس کی کوویڈ-19 ایپ نے سیلف-اٹسولیٹ کرنے کا کہا ہے
- آپ ملازمت کرتے ہیں یا سیلف ایمپلائڈ ہیں
- آپ گھر سے کام نہیں کرس سکتے اور اس وجہ سے آمدنی کھو دیں گے
- آپ مندرجہ ذیل میں سے کم سے کم ایک بینیفٹ کلیم کرتے ہیں:
 - یونیورسل کریڈٹ
 - ورکنگ ٹیکس کریڈٹ
 - انکم ریلیفڈ ایمپلائمنٹ اینڈ سپورٹ الاؤنس
 - آمدنی-کی بنیاد پر جاب سیکرز الاؤنس
 - انکم سپورٹ
 - پنشن کریڈٹ یا ہاوسنگ بینیفٹ

دستیاب مدد اور معاونت کے بارے میں مزید معلومات کے لیے [اینی لوکل اتھارٹی کی ویب سائٹ](#) پر جائیں۔

جو لوگ خانہ بدوش طرزِ زندگی گزارتے ہوں اُن کے لیے اضافی سپورٹ

وہ لوگ جو کسی ٹریولر سائٹ یعنی خانہ بدوشوں کے لیے مختص جگہ، کسی گاڑی یا کسی کشتی پر رہتے ہوں انہیں اضافی مدد کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

اگر آپ کو مزید سپورٹ کی ضرورت ہو تو اپنے سائٹ مینجر یا مقامی چپسی اینڈ ٹریولر کو بتائیں۔ اگر آپ کسی ڈریا یا نہر میں رہتے ہوں تو معلوم کریں کہ جس آبی گزرگاہ میں آپ رہتے ہیں اُس کا انتظام و انصرام کرنے والے ادارے کیا مشورہ دے رہے ہیں، کیونکہ یہ ہر ایک کے لیے مختلف ہو سکتا ہے۔ دیگر روابط میں وائرس کا پھیلاؤ روکنے کے لیے جس حد تک بھی ممکن ہو بذریعہ فون رابطہ کرنے کی کوشش کریں۔

اگر سیلف-آسولیشن میں مدد دینے کے لیے آپ کو بنیادی سہولیات، جیسے پانی، صحت و صفائی اور کچرے کو ٹھکانے لگانا، دستیاب نہ ہوں تو مدد کے لیے اپنی لوکل اتھارٹی سے رابطہ کریں۔ ہو سکتا ہے کہ وہ آپ کو اضافی سہولیات فراہم کر سکیں یا رکنے کے لیے متبادل جگہیں فراہم کر سکیں۔

[غیر مجاز پڑاؤ](#) یا غیر مجاز ڈیلوپمینٹ کے سلسلے میں رائج قوانین نافذ العمل رہیں گے۔

کچرے کو منظور شدہ اور قانونی طریقوں سے ٹھکانے لگانے کا عمل جاری رکھنا چاہیے۔ [گھریلو کچرا اور ری سائیکلنگ مراکز کو کھلا رکھنے یا دوبارہ کھولنے کے سلسلے میں مقامی اتھارٹیز کے لیے گائڈنس یعنی رہنمائی دستیاب ہے](#)۔ اگر آپ کو مزید مشورہ درکار ہو تو اپنی لوکل اتھارٹی سے رابطہ کریں۔

اگر آپ دیہی یا روابط سے کٹے ہوئے علاقوں میں رُکیں یا گزریں، تو جب آپ لنگرانداز ہوں یا رکیں تو اپنا محل وقوع لکھ لیں، خاص طور پر اگر آپ کی طبیعت خراب ہو تو۔ اگر کوئی طبی ہنگامی صورتحال درپیش ہو اور آپ چاہتے ہوں کہ سروسز آپ تک پہنچیں تو آپ [واٹس ورڈز ایپ](#) بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

اگر آپ بچے کو چھاتی کا دودھ پلا رہی ہوں

اگر آپ میں کوویڈ-19 کی علامات ہوں، مثبت ٹیسٹ آیا ہو یا ایسے گھر میں رہتی ہوں جہاں پر کسی کو کوویڈ-19 ہو اور آپ بچے کو چھاتی کا دودھ

پلاتی ہوں تو ہو سکتا ہے کہ آپ انفیکشن بچے کو منتقل ہونے کے بارے میں متفکر ہوں۔

ماں کے دودھ کے فوائد، اس کے ماں کے دودھ یا نزدیکی لمس کی وجہ سے بچے کو وائرس منتقل ہونے کے ممکنہ خطرات سے کہیں زیادہ ہیں؛ تاہم، یہ ایک انفرادی فیصلہ ہے۔ فون پر اپنی مڈوائف، ہیلتھ وزٹر یا جی پی سے بات کریں۔

فی الوقت ایسے کوئی شواہد موجود نہیں ہیں کہ کوویڈ-19 کا وائرس ماں کے دودھ سے منتقل ہوتا ہو۔ تاہم چھوٹے بچے کو بھی کوویڈ-19 کی انفیکشن اسی طرح سے لگ سکتی ہے جیسا کہ آپ کے نزدیک کسی اور شخص کو۔ موجودہ شواہد یہ کہتے ہیں کہ بچوں میں بالغان کے مقابلے میں کوویڈ-19 کی علامات بہت کم شدت والی ہوتی ہیں۔ اگر آپ یا آپ کا کوئی فیملی ممبر بچے کو ڈبے کا یا ماں کا نکالا ہوا دودھ پلا رہا ہو، تو آپ کو چاہیے کہ ہر استعمال سے پہلے آلات کو احتیاط سے سٹیرلائز کر لیں۔ آپ کو فیڈر اور بریسٹ پمپ کسی اور کے ساتھ شیئر نہیں کرنا چاہیے۔

لرننگ ڈس ایبیلیٹی یعنی سیکھنے کی معذوری ، آٹزم یا سنگین ذہنی بیماری کے حامل افراد

اگر آپ یا آپ کے ساتھ رہنے والوں کے لیے جنہیں لرننگ ڈس ایبیلیٹی ہو، آٹزم ہو یا شدید ذہنی عارضہ ہو تو ان سب اقدامات پر عمل کرنا ممکن نہیں ہوگا۔ خود کو اور اپنے قریبی لوگوں کو محفوظ اور تندرست رکھتے ہوئے، مثالی طور پر کسی موجودہ کیئر پلان کے مطابق، حتیٰ المقدور اس گائیڈنس پر عمل کرتے رہیں۔